



سوال

(356) حقوق زوجیت پورا نہ کرنے والے خاوند سے خلع طلب کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید نے اپنی دختر ہندہ نابالغہ کا نکاح بکر نابالغ سے پڑھا دیا۔ اب بکر نابالغ ہو گیا۔ ہندہ ہنوز نابالغہ ہے۔ اور دونوں میں بوجہات سخت نزاع و خصومت رہتی ہے۔ یہ وجہ ہے کہ بکر کچھ امداد و کفالت ہندہ کی نہیں کرتا بلکہ ہر وقت درپے ایذا رسانی و تکلیف رہتا ہے۔ ایسی حالت میں کوئی پھٹکارہ و نجات، یعنی آزادی ہندہ کی ہے؟ (سائل: عنایت علی خان از قصبہ مٹواتھ بھینج۔ محلہ قاضی پورہ۔ ضلع اعظم گڑھ۔)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو لوگ حالت نابالغی کے نکاح کو جائز بتاتے ہیں، ان کے نزدیک ایسی حالت میں ہندہ کو پھٹکارہ نجات کی صورت یہ ہے۔ کہ مغائب ہندہ حاکم سے درخواست کی جائے کہ یا تو بکر سے میرے حقوق ادا کرانے جائیں یا اگر بکر میرے حقوق ادا نہ کر سکتا ہو اور ادا کرنے سے عاجز ہو تو میرے اور اس کے درمیان تفریق کر دی جائے۔ واضح ہو کہ اس درخواست کے دینے میں یہ امر بھی قابل لحاظ ہے کہ اس صورت میں کہ ہندہ نابالغہ ہے، ہندہ کے حقوق بھی زید پر ہیں، کیونکہ فتاویٰ عالمگیریہ (168/2) میں مرقوم ہے:

"والحاصل فی ہنس ہذہ المسائل: أنه ینظر الی المرآة إن کانت لا تصلح للجماع لانفقہا"

"اس قسم کے مسائل میں اصل یہ ہے کہ عورت کو دیکھا جائے گا، اگر وہ جماع کے قابل نہیں ہے تو اس کا نفقہ بھی نہیں ہے۔"

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والخلع، صفحہ: 564



محدث فتویٰ